THE
YOUTH PARLIAMENT OF PAKISTAN
DEBATES

OFFICIAL REPORT

Thursday, February 23, 2012
(4th Session)
No. 04
(Nos. 04-05)

CONTENTS

		Pages
1.	Recitation from the Holy Quran……………………..	1
2.	Oath taking of remaining members………..…………	
3.	Election of Deputy Speaker……..……………………	
4.	Election of Prime Minister………………..…………..	
5.	Speeches of members …………………………………	

(Prepared by the Reporting Section Senate of Pakistan)

YOUTH PARLIAMENT OF PAKISTAN DEBATES

Thursday, February 23, 2012

The Youth Parliament of Pakistan met in the Margalla Hotel Hall, Islamabad, at nine in the morning with Mr. Speaker (Mr. Wazir Ahmed Jogezai) in the Chair.

Session started with the recitation from the holy Quran.

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔
اَلرَّحۡمٰنُ ۔ عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ۔ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ۔ عَلَّمَہُ الۡبَیَانَ۔
اَلشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ۔ وَّ النَّجۡمُ وَ الشَّجَرُ یَسۡجُدٰنِ۔ وَ
السَّمَآءَ رَفَعَہَا وَ وَضَعَ الۡمِیۡزَانَ۔

ترجمہ: (خدا جو) نہایت مہربان۔ اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔ اسی نے انسان کو پیدا کیا۔ اسی نے اس کو بولنا سکھایا۔ سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں۔ اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔ اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی۔ کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو۔

(سورۃ الرحمن آیات 1تا6)

جناب سپیکر: آج ہم بڑے خوش قسمت ہیں کہ ہمارے عزیز دوست اراکین جو ہم سے جدا ہوئے، ان کے والدین یہاں پر موجود ہیں۔ ہمیں وہ دن اور وہ لمحہ یاد آ رہا ہے۔ ہم جب بھی بچوں کو دیکھتے ہیں تو وہ بچے ہمارے ساتھ رہتے ہیں۔ آپ کی موجودگی ہمارے لیے باعث عزت و اطمینان ہے۔ ہمارا یہ سلسلہ انشاء اللہ چلتا رہے گا۔ اللہ آپ کو

تسلی تشفی دے time is the best healer. بھولنے والی بات تو نہیں ہے لیکن انسان ہیں، وقت گزر رہا ہے۔ ہم خوش ہیں کہ آپ آئے ہیں اور ہم میں موجود ہیں۔ ہمارے اراکین کو بھی آپ کی موجودگی سے بہت تسلی ہوئی ہے اور جامی صاحب ایک شکل میں ہمارے پاس موجود ہیں۔ شکریہ۔

جو ممبران نئے آئے ہیں، وہ حلف لیں گے۔

(اس موقع پر دو نئے ممبران نے حلف اٹھایا)

جناب سپیکر: اب ڈپٹی سپیکر کے الیکشن کا مرحلہ ہے۔ ہمارے پاس دو nomination papers آئے ہیں۔ Blue party سے سارہ عبدالودود خان صاحبہ کے nomination papers آئے ہیں اور ان کو اسامہ محمود صاحب نے nominate کیا ہے۔ Green party سے محمد تیمور شاہ صاحب کے nomination papers آئے ہیں اور ان کو محمد عماد ملک صاحب نے propose کیا ہے۔

(اس موقع پر ڈپٹی سپیکر کے الیکشن کے لیے ووٹ ڈالے گئے)

جناب سپیکر:دونوں candidates کے proposers آ جائیں۔

(اس موقع پر ووٹ گنے گئے)

Mr. Speaker: According to the result Sara Abdul Wadood Khan from Blue party obtained 39 votes and Muhammad Taimoor Shah obtained 14 votes and one vote is rejected. Sara Abdul Wadood Khan you have been elected as Deputy Speaker. Please come for giving oath.

(At this stage Sara Abdul Wadood Khan took oath as Deputy Speaker)

Mr. Speaker: The House is adjourned till 1130 a.m.

(The House was then adjourned to meet at 1130 a.m.)

(The House was reassembled again with Mr. Speaker in the Chair)

جناب سپیکر: اب Prime Minister کے الیکشن کا مرحلہ ہے۔ اس میں آپ division سے ووٹ دیں گے۔

(اس موقع پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب سپیکر: جو Prime Minister کو ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ ayes lobby میں جائیں اور Nos lobby اس طرف ہے۔ محمد ہاشم عظیم

صاحب Blue party کے ہیں اور فہد مظہر علی خان صاحب Green party کے ہیں۔

(اس موقع پر دونوں لابیوں میں گنتی کی گئی)

جناب سپیکر: Prime Minister کے الیکشن کی ascertainment ہو گئی ہے۔ میں جناب محمد ہاشم عظیم صاحب کو مبارکباد دیتا ہوں۔ انہوں نے بیالیس ووٹ لیے ہیں۔ جناب فہد مظہر علی صاحب نے بارہ ووٹ لیے ہیں، وہ Leader of the Opposition ہوں گے۔

Muhammad Hashim Azim Sahib, congratulations. I hope you carry the House and everybody on board with you. Please come for oath.

(At this stage Mr. Muhammad Hashim Azim took oath as Youth Prime Minister)

جناب سپیکر: جناب وزیر اعظم صاحب، آپ کچھ کہنا چاہیں گے۔

جناب وزیر اعظم: جناب سپیکر! شکریہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ سب سے پہلے میں اس معزز ایوان کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جس نے مجھ پر اعتماد کیا اور مجھے اس قابل سمجھا کہ میں as Leader of the House اس House کو چلا سکوں۔ جناب سپیکر! میں یہ بتانا چاہوں گا کہ میری پارٹی نے مجھے nominate and propose کر کے مجھ پر trust کیا اس لیے میری نزدیک اس مقدس position پر آنے کے لیے ایک merit تھا اور میں اسی کو آگے لے کر چلنا چاہوں گا اور اسی base پر جو decisions ہوں گے اور جو cabinet بنے گی، انشاء اللہ merit پر ایک criteria کے تحت select کروں گا۔

جناب سپیکر! میں تھوڑی سی history define کرنا چاہوں گا کہ جب World War II میں جب England کو کافی دشواری کا سامنا تھا اور anarchy پھیل گئی تو Winston Churchill نے اس وقت اپنے Chief Justice سے پوچھا کہ کیا ہماری عوام کو انصاف مل رہا ہے؟ اس نے کہا کہ مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہماری عوام کو سستا اور فوری انصاف میسر ہے تو میرا یقین ہے کہ ہماری قوم کبھی تباہ نہیں ہو گی بلکہ ہمیشہ ترقی کرے گی۔ جناب! اسی چیز کو مدنظر رکھ کر میں یہ سمجھتا ہوں کہ اگر ہم merit کو مدنظر رکھ کر انصاف کو اپنا criteria بنائیں گی تو انشاء اللہ اس House میں ہم جو Cabinet بنائیں گے، جو decisions لیں گے، وہ پاکستان کی youth کو truly reflect کریں گی۔ انشاء اللہ وہ پورے پاکستان کی youth کو ایک reflection دیں گی۔

ہماری یہاں آنے والی youth ماشاء اللہ کافی talented ہے۔ ہم democracy کی spirit کو حقیقی معنی میں revive کرنے کے لیے اپنی خدمات سرانجام دیں گے۔

جناب سپیکر! میں یہ بھی چاہتا ہوں کہ ہم یہاں پر جو legislation کریں، وہ نہ صرف ہمارے اپنے House کے لیے فخر کی بات ہو بلکہ ہماری اصل پارلیمنٹ میں بھی اگر discuss ہوں تو وہ بھی اس کو honour کریں اور ان کو exemplary consider کریں۔ یہ ہمارا Youth Parliament کا 4th batch ہے، پہلے تین batches بھی بہت اچھے تھے، ان میں سے پچھلے batch کے جو شہدا ہیں، ان کو honour دیں اور ان کی legacy اور روایات کو قائم کرنے کی پوری کوشش کریں۔

ان کے والدین آج یہاں آئے ہیں، ان کی ایک hope ہے اور ہم سے، democracy سے، ایک سسٹم اور ہمارے اس institution سے امیدیں ہیں۔ اس لیے ان کی خواہشات کا احترام کرتے ہوئے ان پر پورا اتریں۔ وہ جو performance کے high standards set کر گئے ہیں، ان کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔ میں چاہوں گا کہ ہماری Youth Parliament کا یہ چوتھا batch جتنی legislation, drafting and working کریں، وہ exemplary, practical and viable ہو اور جیسا کہ پاکستان کے problems سب کو پتا ہیں، وہ solutions کے لیے فائدہ مند ہونی چاہییں اور ایک practical approach ہونی چاہیے جس سے ایک بہتر اور خوشحال پاکستان انشاء اللہ prosperous بنائیں۔ شکریہ۔

جناب فہد مظہر علی (قائد حزب اختلاف): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ شکریہ جناب سپیکر۔ میں سب سے پہلے وزیر اعظم (قائد ایوان) کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں۔ میں اس ایوان میں پلڈاٹ کو بھی مبارکباد دینا چاہوں گا جنہوں نے youth کو یہ platform مہیا کیا۔ ہم ان کی expectations کے مطابق کام کریں گے اور ان کے confidence کو کبھی مجروح نہیں کریں گے۔ جناب سپیکر! جمہوریت پر تنقید کی جاتی ہے کہ اس میں ووٹ گنے جاتے ہیں تولے نہیں جاتے لیکن میں بتانا چاہوں گا کہ اس کی خوبصورتی opposition ہے۔ میں اس بات پر یقین رکھتا ہوں کہ ہم opposition for the sake of opposition نہیں کریں گے بلکہ constructive opposition ہو گی۔

میں شہدائے Youth Parliament کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ ان کا جو mission تھا میں اس پر firm belief کرتا ہوں کہ ہم اس کو آگے لے کر جائیں گے۔ جناب سپیکر! میں یہ بھی بتاتا چلوں کہ مجھے

اس بات پر فخر ہے کہ I have the best members in my Green Party. ان میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہے جو میرے خیال میں Leader of the Opposition or Prime Minister کے قابل نہ ہو but as they have shown confidence in me تو میں پوری کوشش کروں گا کہ ان کے اعتماد پر پورا اترنے کی کوشش کروں۔

میں جناب وزیر اعظم کو یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ Rules, Principals اور جمہوری اقدار کی پاسداری کے لیے میں ان کے شانہ بشانہ ہوں گا۔ اس پر میں اپنے قدم پیچھے نہیں کروں گا۔ شکریہ۔

جناب سپیکر: جی گلفام مصطفےٰ صاحب۔

جناب گلفام مصطفےٰ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ مجھے بے حد خوشی ہے کہ ہم نے ایک باقاعدہ democratic process کے ذریعے سے Prime Minister, Leader of Opposition and Deputy Speaker کا انتخاب کیا ہے۔ یہ platform ہمارے لیے democratic and legislative process کو سیکھنے کے سلسلے میں helpful ہو گا اور یہ سارا House ہمیں وہ سب کچھ سیکھنے میں facilitate کرے گا۔

(اس موقع پر کرسی صدارت محترمہ ڈپٹی سپیکر (سارہ عبدالودود خان صاحبہ) نے سنبھالی)

میں محترمہ ڈپٹی سپیکر صاحبہ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے House میں کرسئ صدارت سنبھالی ہے۔ میں وزیر اعظم صاحب کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ وہ Blue Party کے ساتھ ساتھ Green Party کا confidence win کرنے میں کامیاب ہو سکے۔ مجھے امید ہے کہ Prime Minister Sahib پوری کوشش کریں گے پاکستان کے مسائل پر جو youth کی opinion ہے ، پورے پاکستان سے یہاں پر جو talented لوگ اور cream اکٹھی ہوئی ہے، ان سب کی opinion کو national aspect سے لے کر ساتھ چلیں اور ہم جو بھی legislation کریں گے یا reports compile کریں گے، اس میں وہ کوشش کریں گے کہ کہیں پر کوئی اختلاف نہ ہو اور ہمارے مسائل کے بہترین حل پیش ہو۔ اس سلسلے میں انہوں ہماری جس قسم کی بھی خدمات کی ضرورت ہو گی، ہم اس کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں اور اپنی طرف سے پورے تعاون کا یقین دلاتے ہیں۔ شکریہ۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: تیمور صاحب۔

جناب محمد تیمور شاہ: میڈم سپیکر! بہت شکریہ۔ میں اپنی اور Green Party کی طرف سے منتخب ہونے والے وزیر اعظم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اپنے Opposition Leader کو election contest کرنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ Green Party کا unanimous decision ہے کہ we will do opposition in a true manner. Criticism for the sake of criticism is not good. اگر ان کی کوئی resolution آئی اور اس میں دم ہوا تو ہم اس کو support کریں اور اگر نہیں ہو گا تو نہیں کریں گے and the same goes for us as well. ہمارا سپیکر صاحبہ سے یہ مطالبہ ہے کہ وہ ہم سے تعداد میں زیادہ ہیں، ہم کم ہیں لیکن ہم کم ہیں مگر ہم میں دم ہے۔ شکریہ۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: میں بھی آپ لوگوں کو یقین دلاتی ہوں کہ Blue and Green parties میں کوئی partiality نہیں ہو گی۔ انشا اللہ ہم سب کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ ملک ریحان صاحب۔

ملک ریحان: میں Prime Minister Sahib کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہوں۔ ہمیں یہاں پر مسئلوں کے حل کی طرف جانا چاہیے نہ کہ مسائل کو point out کرنا چاہیے۔ ساٹھ سال سے ہمیں پتا ہے کہ مسائل کیا ہیں، ہمیں ان کے حل کی طرف جانا چاہیے۔ میں وزیر اعظم صاحب اور Treasury Benches کو بتانا چاہتا ہوں کہ ہمارے جو political, economic and social مسائل ہیں، ہمیں ان کو highlight کرنا چاہیے اور ان کے حل کی طرف جانا چاہیے۔ ہمیں ایک نیا سسٹم لانا چاہیے اور colonial system سے دور بھاگنا چاہیے اور federalism follow کرنا چاہیے۔ ہمیں federation کو مضبوط کرنا چاہیے۔ شکریہ۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: حسیب احسن صاحب۔

جناب محمد حسیب احسن: ڈپٹی سپیکر صاحبہ! سب سے پہلے آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ جناب وزیر اعظم صاحب اور قائد حزب اختلاف صاحب کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ اس vision کو لے کر آگے چلیں گے۔ میں خصوصی طور پر Youth Parliament کے شہدا کے والدین کو سلام پیش کرتا ہوں اور یہ وعدہ کرتا ہوں کہ یہ جو Youth Parliament elect ہوئی ہے، یہ ان شہدا کے vision کو پورا کرے گی۔ شکریہ۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جناب جمال جامی صاحب۔

جناب جمال نصیر جامی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں سب سے پہلے محترمہ ڈپٹی سپیکر صاحبہ، آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ وزیر اعظم جناب ہاشم صاحب اور Opposition Leader کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔آپ کی parties نے آپ پر مکمل اعتماد کیا اور میں امید کرتا ہوں کہ آپ اس اعتماد پر پورا اتریں گے۔ آج وزیر اعظم صاحب نے ابتدائی تقریر کی اور امید کرتا ہوں کہ وہ جلد اسمبلی میں اپنا پالیسی بیان جاری کریں گے جس میں Opposition اور حکومتی بنچ کی مشاورت سے ایک مشترکہ پالیسی بیان دیں گے۔ میں opposition benches کی طرف سے یقین دلاتا ہوں اور ہمارے opposition leader نے بھی کہا کہ ہم ان کے ساتھ مکمل تعاون کریں گے اور opposition for the sake of opposition نہیں ہو گی۔ یہ ایوان اپنی کارروائی بہ احسن و خوبی انجام دے گا۔ میں شہدا کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور ان کے والدین جو یہاں پر موجود ہیں ان کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: نجیب صاحب۔

جناب نجیب عابد بلوچ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میڈم سپیکر! شکریہ۔ میں سب سے پہلے Leader of the Opposition and Leader of the House دونوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے اس معزز ایوان میں اچھے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ آپ ایکbackward area سے تعلق رکھتی ہیں اور میری خواہش تھی کہ اس ایوان کی تین میں سے کسی ایک پر کوئی female and specially from the backward area سے آئے تو وہ خواہش پوری ہوئی ہے، آپ کو بھی بہت مبارک ہو۔

میں Prime Minister کی تقریر کے حوالے سے کچھ نکات پر بات کروں گا۔پاکستان کا گراف 1947 سے لے کر آج تک ہمیشہ نیچے ہی آ رہا ہے، ہم اوپر کی طرف جانے کی بجائے مزید نیچے کی طرف جا رہے ہیں۔ ہمارے موجودہ حکمران ایوان صدر جیسی بڑی بڑی عمارات جہاں پر ہزاروں security guards کے مورچے ہیں اور وزیر اعظم ہاؤس کو بھی ہزاروں، کروڑوں روپے لگا کر ان کی سیکیورٹی کی جاتی ہے۔ وہاں کبھی ٹھنڈی ہوا نہیں آئی بلکہ انہوں نے ہمیشہ اس قوم کو مایوس کیا ہے، قوم دکھ اور زخم دیے ہیں۔ اس حوالے سے میں Youth Parliament کے Prime Minister سے یہ درخواست ہو گی کہ وہ ان جیسا رویہ نہ اپنائیں جو اس ملک غداروں نے اپنایا ہے اور جو

Prime Minister House and President House میں بیٹھتے ہیں۔ جنہوں نے اس ملک کو دولخت کیا، اس ملک کے نوے ہزار فوجی بھارت کے قیدی بنوائے اور اس ملک میں فوجی آپریشن کیے، ,missing persons human rights laws کی خلاف ورزی کی۔

میں Youth Prime Minister کو support کروں گا اگر وہ پاکستان کے وزرائے اعظم جو مورچوں میں بند ہو کر رہتے ہیں، ڈرتے ہیں، ان کی طرح نہیں بلکہ ایک جرات مند کی طرح جیسے حضرت عمر ، حضرت علی کرم اللہ وجہ، حضرت عثمان ذوالنورین، حضرت ابوبکر صدیق کی طرح جرات مندانہ پالیسیوں پر عمل کریں۔ اس ملک اور قوم میں بہت potential ہے، اس قوم کی ایک صحیح leadership دیں، اس House میں ایسی legislation کریں جو آنے والی نسل کو بہت فائدہ دے۔ ہر قوم، نسل اور زبان کو support کریں۔ آخر میں دل کی گہرائیوں سے شہدائے Youth Parliament کے والدین سے condolence show کروں گا۔ انہوں نے اس قوم کے لیے جانیں دیں، وہ خود نہیں آئے، ان کو پیسے کی لالچ نہیں تھی، انہوں نے قوم کے دکھ کو سمجھ کر اس Youth Parliament کو join کیا تا کہ ہم اس قوم کو vision and leadership provide کریں۔ اللہ ان کو جنت الفردوس نصیب کرے۔ موت تو برحق ہے، میں کہتا ہوں کہ جو موت سے ڈرے وہ زندہ شخص ہے مگر مردہ زندگی کے ساتھ۔ اللہ حافظ۔

میڈم ڈپٹی سپیکر: جناب عبید الرحمن۔

جناب عبید الرحمن: محترمہ سپیکر صاحبہ، شکریہ۔ میں اس ایوان کو مبارکباد دیتا ہوں کہ جہاں پر ایک بہترین طریقے سے انتخابات ہوئے اور اس طرح سے بہت ہی موزوں شخصیات کا انتخاب کیا گیا۔ جس بہترین انداز میں یہ عمل مکمل ہوا اور کوئی ذاتی اختلاف سامنے نہیں آیا، اس پر یہ سارا ایوان مبارکباد کا مستحق ہے۔ جناب سپیکر صاحبہ! آپ کا انتخاب بہت ہی competitive process کے ذریعے ہوا ہے، اس میں آپ کی ذاتی شخصیت کو سامنے رکھا گیا ہے بنسبت اس کے کہ آپ کس علاقے اور جنس سے تعلق رکھتی ہیں۔ یہ اس بات کو مزید واضح کرتا ہے کہ یہ ایوان قابلیت کو پیش نظر رکھتا نہ کہ جنس اور علاقے کو۔ اسی طریقے سے اس ایوان میں جب Prime Minister کا انتخاب ہوا اور unanimity سے لوگوں نے ووٹ دیا یہ Blue Party کی مضبوطی اور یکجہتی کی علامت ہے کہ تمام

candidates کے باوجود unanimous front پیش کیا گیا ہے اور یہ unanimity انشاء اللہ آگے جائے گی۔

میں محمد ہاشم عظیم صاحب کو بہت مبارکباد دیتا ہوں کیونکہ انہوں نے اپنی campaign میں ذاتی نوعیت کے سوالات نہیں اٹھائے بلکہ اصولوں پر بات کی۔ اصولوں اور merit پر یہ آگے آئے اور اس تمام process میں ان کی قابلیت پر کسی کو شبہ نہیں ہوا۔ میرا confidence ان کے ساتھ ہے۔ اسی طرح سے اس ایوان میں ہمارے Prime Minister نے جس طرح ایوان کو اپنی پالیسی سے آگاہ کیا کہ merit کو آگے لایا جائے گا، above the board dealing کی جائے گی، consensus and consultation کے بعد آج کی حزب اختلاف کے سامنے ایک united front پیش کیا جائے گا۔ آنے والے دور میں یہ ایک بہت ہی روشن مثال ہو گا۔ میں ان شہدا کو جن کی قربانیوں سے پاکستان کی youth کو ایک نئی جلا ملی ہے، لوگ زیادہ enthusiasm کے ساتھ اور منفرد طریقے سے contribute کرنا چاہتے ہیں، ان تمام والدین کو بہت مبارکباد پیش کرتا ہوں جنہوں نے ایسے سپوت پیدا کیے جو پاکستان کی جمہوریت کو آگے لے کر جانا چاہتے ہیں۔ شکریہ۔

میڈم ڈپٹی سپیکر: سلمان شنواری صاحب۔

جناب سلمان خان شنواری: میں سب سے پہلے ڈپٹی سپیکر صاحب کو مبارکباد پیش کروں گا۔ مجھے بہت خوشی ہے کہ خیبر پختونخوا سے ایک نمائندگی ملی ہے اور اس میں آپ کی اپنی قابلیت تھی کہ آپ کو اس منصب کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ میں Prime Minister کو بھی congratulate کرنا چاہوں گا کیونکہ ان سے زیادہ capable بندہ نہیں تھا جو ہم سب کو ساتھ لے کر چلتا۔ اس کے ساتھ میں Leader of Opposition کو یہ کہنا چاہوں گا کہ Prime Minister ان کو بھی موقع دیں گے اور ہر ایک کے grievances address کریں گے۔ میں شہدائے Youth Parliament کے والدین کو condolences پیش کروں گا۔ سب سے زیادہ ان کا نقصان ہوا ہے۔ یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے اپنے مفاد کو نظرانداز کر کے ایک بڑے مقصد کے لیے اپنے ملک کے لیے کام کیا۔ شکریہ۔

میڈم ڈپٹی سپیکر: گوہر زمان صاحب۔

جناب گوہر زمان: محترمہ سپیکر صاحبہ! شکریہ۔ میں سب سے پہلے Prime Minister and Leader of Opposition کو مبارکباد پیش

کرتا ہوں۔ وہ ایک شفاف اور neutral process کے ذریعے سے منتخب ہوئے جس کو جمہوری process کہا جا سکتا ہے۔ میں اس ایوان کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ آپ کے سامنے لگی ہوئی قائد کی تصویر فخر کرتی ہے کہ پاکستان کے نوجوان productive طریقے سے ان کے خواب کو پورا کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ میں اس بات کی یقین دہانی کراتا ہوں کہ Prime Minister Sahib کو پوری support ملے گی، Opposition کو ساتھ لے کر چلا جائے گا اور جن visions کا اظہار کیا گیا، ان کو ساتھ لے کر چلا جائے گا تاکہ قائد کی تصویر ہم پر ہمیشہ فخر کرتی رہے۔ میں شہدا جو ہماری Youth Parliament کے ex members ہیں، ان کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ ان کے ساتھ اظہار افسوس بھی کرتا ہوں اور اس بات کی یقین دہانی کراتا ہوں کہ کیا ہوا اگر ان کے بچے نہ رہے تو آج یہ ساٹھ بیٹے، بیٹیاں ان کے سامنے بیٹھے ہیں اور ہم ان کا مشن آگے لے کر چلیں گے۔ شکریہ۔

میڈم ڈپٹی سپیکر: جناب اسامہ ریاض صاحب۔

جناب محمد اسامہ ریاض: میڈم سپیکر! میں سب سے پہلے اس معزز ایوان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے احسن طریقے سے ایک وزیر اعظم، قائد حزب اختلاف اور ڈپٹی سپیکر کا چناؤ کیا۔ جس طرح سے وزیر اعظم صاحب نے اپنی تقریر میں اس ایوان کو ساتھ لے کر چلنے کا کہا ہے۔ میں Leader of the Opposition سے اس بات کی توقع کرتا ہوں کہ وہ Blue Party جو government بنا رہی ہے، اپنا وزیر اعظم منتخب ہو چکی ہے، اس کے ہر احسن اقدام کی تعریف کریں گے اور ہر وہ کام جو یہ سمجھیں کہ اس میں ترمیم کی ضرورت ہے، اس کی accountability کریں گے۔

میں وزیر اعظم صاحب کو اس بات پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ جو انہوں نے merit پر بات کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ آخر میں ex-Youth Parliamentarian کے والدین جو اس ایوان میں موجود ہیں ان کو یقین دلاتا ہوں کہ ex-parliamentarians ہمارے لیے ایک benchmark کی حیثیت رکھتے ہیں اور ہم ان کے مشن کو آگے لے کر چلیں گے۔ میں اپنی بات کا اظہار ایک شعر سے بھی کرنا چاہوں گا۔

جس دھج سے کوئی مقتل میں گیا
وہ شان سلامت رہتی ہے
یہ جان تو آنی جانی ہے
اس جان کی تو کوئی بات نہیں

شکریہ۔

میڈم ڈپٹی سپیکر: توصیف عباسی صاحب۔

جناب توصیف احمد عباسی: میڈم سپیکر! بہت شکریہ۔ سب سے پہلے آپ کو ڈپٹی سپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد دوں گا اور اس کے بعد وزیر اعظم اور قائد حزب اختلاف کو بھی بہت بہت مبارک ہو۔ میں جناب وزیر اعظم صاحب سے امید رکھتا ہوں کہ انہوں نے جس طرح merit کی بات کی ہے، وہ انشاء اللہ اس کو نبھائیں گے بھی۔ میں امید کرتا ہوں کہ Leader of the House merit پر cabinet select کریں گے۔ یہ گزارش بھی کروں گا یہاں پر sessions میں ہم جو issues discuss کریں گے، ہماری پارلیمنٹ بھی گزشتہ ساٹھ سال سے issues discuss کرتی آ رہی ہے لیکن آج تک کسی solution تک نہیں پہنچ سکے اور crises میں ہیں۔ میں یہ کہنا چاہ رہا ہوں کہ ہم نے concrete solutions provide کرنے ہیں۔ ہماری خوش قسمتی ہے کہ یہاں پر energy sector, management and finance کے لوگ بھی ہیں اور وہ ہر طرح کی suggestions دے سکتے ہیں۔ انشاء اللہ اس سلسلے میں مل جل کر کام کریں گے اور اچھی way out دینے کی کوشش کریں گے۔ شکریہ۔

میڈم ڈپٹی سپیکر: جناب اصغر فرید صاحب۔

Mr. Muhammad Asghar Fareed: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔
First of all I would like to thank Allah Almighty that we and our real leaders have been selected through a real democratic procedure.

میں یہ امید کرتا ہوں کہ ہمارے جو leaders select ہوئے ہیں، وہ 100% merit پر select ہوئے ہیں and we should always respect them because they are representing all of youth of Pakistan. آخر میں ہمارے جو seniors air crash میں شہید ہو گئے تھے، میں پروردگار سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ ان کی قبروں کو نور سے منور فرمائے اور ان کے والدین کو صبر اور استقامت عطا فرمائے (آمین)۔ شکریہ۔

میڈم ڈپٹی سپیکر: محترمہ ایلیا نوروز صاحبہ۔

Ms. Elia Nauroz Ali: Thank you madam speaker.

میں سب سے پہلے آپ کو، وزیر اعظم صاحب اور Leader of the Opposition کو مبارکباد دینا چاہتی ہوں۔ دوسرا میں اپنے ex members Youth Parliament کو خراج عقیدت پیش کرنا چاہتی ہوں۔ ان کے والدین

کو یہ بتانا چاہتی ہوں کہ as member Youth Parliament ان کے aim کو آگے لے جانا چاہتی ہوں کہ جو کام ادھورا رہ گیا تھا، اس بار وہ ضرور آگے جائے گا۔ میں opposition کی اس بات سے متفق ہوں کہ انشاء اللہ یہ Youth Parliament constructive ہو گی۔ ہماری Blue Party constructive resolutions لے کر آئے گی اور ہم سب ساتھ مل کر کام کریں گے۔

میڈم ڈپٹی سپیکر: جناب اسامہ محمود صاحب۔

جناب اسامہ محمود: شکریہ محترمہ ڈپٹی سپیکر۔ سب سے پہلے میں آپ کو مبارک دیتا ہوں کہ آپ ایک process سے گزر کر ایک respectable chair پر بیٹھی ہیں۔ اس کے بعد میں پورے House کو مبارکباد دینا چاہوں گا کہ اس نے Prime Minister and Leader of the Opposition کو منتخب کیا اور ہم انشا اللہ اپنے main motto کی طرف جائیں گے۔ میں اس کے بعد جو اس دنیا میں نہیں ہیں اور والدین یہاں پر تشریف فرما ہیں ، ان سے یہ کہوں گا کہ ان کے دنیا سے چلے جانے کے باوجود ان کا vision and mission ہمارے سامنے زندہ ہے، ہمیں guide کر رہا ہے۔ میں ان کو اور ان کے بہن بھائیوں کوسلام پیش کرتا ہوں۔ ایک ماں ہی سمجھتی ہے کہ ممتا کا درد کیا ہوتا ہے۔ میری طرف سے ان کی ماؤں کے یہ پیغام ہے کہ اللہ نے ان کو منتخب ماؤں میں سے بنایا ہے کہ ان کے ہاں اتنے talented لوگ پیدا ہوئے۔ وہ دل بڑا کریں کہ اگر ایک بیٹا چلا گیا ہے تو اللہ نے ان کو ساٹھ بچے دیے ہیں جو ہر سال آ کر ان کے vision کو لے کر آگے بڑھتے ہیں۔

یہ چوتھا batch ہے اور پتا نہیں مزید کتنے batches ہوں گے اور کب تک ان کا vision and direction ہمیں guide کرتے رہیں گے اور انشا اللہ جب تک ملک میں حقیقی تبدیلی نہیں آتی، وہ لوگ ہمارے بڑے respected ہیں اور رہیں گے۔میری Leader of the Opposition سے توقع ہے کہ انشا اللہ وہ ہمیں ان چیزوں پر support کریں گے جو basic needs ہیں اور غلط فیصلوں پر میں بھی کہوں گا کہ وہ ہمیں correct کریں اور یہ ان کی اخلاقی ذمہ داری بھی ہے۔ Prime Minister Sahib انشا اللہ ایسی cabinet select کریں گے جو پورے floor کو represent کرے۔ مختلف علاقوں سے 60 talented لوگ یہاں پر آئے ہیں اس لیے یہ اس بندے کا ہی talent نہیں ہے بلکہ اس area کی representation بھی ہے۔ شکریہ۔

میڈم ڈپٹی سپیکر: جناب حماد ملک صاحب۔

جناب محمد حماد ملک: میں سب سے پہلے جناب سپیکر کو بہت مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ ان کی یہاں پر selection ہوئی۔ ان کا علاقہ KPK کا بہت ہی backward علاقہ ہے جو کو کالا ڈھاکہ کہا جاتا تھا اب اس کو تور غر کہتے ہیں۔ وہاں سے ان کا تعلق ہے اور یہ بات ہمارے،ہزارہ ڈویژن بلکہ پورے KPKکے لیے باعث فخر ہے کہ ایک خاتون ایک backward علاقے سے آ کر ماشا اللہ اتنی اچھی position پر youth کو represent کر رہی ہیں۔ یہ ہماری سپیکر صاحبہ کی قابلیت ہے اور ان کے والدین کی محنت کا نتیجہ ہے کہ آج ہم ان کو اس جگہ پر دیکھ رہے ہیں۔ میں اپنے وزیر اعظم صاحب اور قائد حزب اختلاف صاحب کو بھی خراج تحسین پیش کروں گا کہ وہ بھی یہاں پر منتخب ہوئے اور میں دعا گو ہوں کہ اللہ ان کو اپنے کام کو اچھے طریقے سے انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

میں آخر میں شہدا کو خراج عقیدت پیش کروں گا اور ان کے والدین کا شکریہ ادا کروں کہ انہوں نے یہاں آ کر اس ایوان کو رونق بخشی۔ میں ان سے کہوں گا کہ ہم بھی آپ کے ہی بچے ہیں اور انشااللہ ہم شہدا کے vision کو لے کر آگے چلیں گے۔ آپ سے گزارش ہو گی کہ آپ بھی ہمارے لیے دعا گو رہیں کہ اللہ ہمیں اس vision کو آگے چلانے کی توفیق عطا فرمائے۔ شکریہ۔

میڈم ڈپٹی سپیکر: جناب کاشف صاحب۔

جناب کاشف: میں سب سے پہلے میڈم سپیکر آپ کو مبارکباد پیش کروں گا کہ آپ یہاں پر ڈپٹی سپیکر منتخب ہوئیں۔ میرا تعلق سیالکوٹ سے ہے اور پارلیمنٹ میں ہماری represent کم ہے۔ مجھے بہت خوشی ہوئی ہے کہ ہماری constituency سے کوئی بندہ منتخب ہوا ہے اور وہ merit پر آگے آیا ہے۔ مجھے اس بات پر اپنے قومی شاعر جن کا سیالکوٹ سے تعلق تھا ان کا ایک شعر یاد آیا ہے۔

نہیں ہے نا امید اقبال اپنی کشت ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت ذرخیز ہے ساقی

میڈیا میں پچھلے سال ہمارے شہر کا image بہت خراب پیش کیا گیا تھا، اس وجہ سے اور کچھ ہمارے اس قسم کے parliamentarians بھی آگے گئے ہیں، وزیر داخلہ صاحب بھی اس طرح کے ہیں کہ لوگ ہمارے شہر کے بارے میں باتیں کرتے ہیں کہ یہاں پر talent نہیں ہے۔ مجھے بہت خوشی ہے کہ میرے شہر سے کوئی talented بندہ آگے آیا ہے۔ یہ بہت cool and calm ہیں۔ میں اپنے opposition leader جناب فہد

صاحب کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ یہ بہت مثبت opposition کریں گے۔ اپنے وزیر اعظم سے بھی یہ توقع رکھتا ہوں کہ یہ عدل و انصاف سے کام کریں گے۔ اگر یہ صرف ان دو الفاظ کے مطابق کام کریں تو پھر کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔ آخر میں یہ جو ہمارے والدین ہیں، یہ ان کے ہی والدین نہیں جو شہید ہو گئے ہیں، یہ ہم سب کے والدین ہیں کیونکہ جو ہمیں ایک لفظ بھی سکھا دیں وہ ہمارے لیے والدین ہیں اور میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ یہ یہاں پر آئے ہیں۔

شہید کی جو موت ہے وہ قوم کی حیات ہے۔

میڈم ڈپٹی سپیکر: محترمہ انعم محسن صاحبہ۔

Ms. Anam Mohsin: First of all Madam Speaker, thank you. I would like to congratulate you, Prime Minister, Hashim Sahib and the House as well. What more can I say about our House, this Parliament that is the reflection of the true spirit of democracy because our Prime Minister said that he is going to make sure that merit and true representation and equal representation is going to be kept and I would just like to say that this House is already supporting the spirit of democracy and he shall provide such a platform for us to progress and go towards prosperity but telling him that my and my party confidence is in him. I am requesting him that he should as Hammad Sahib said that this parliament should be constructive

اور انشا اللہ ہماری پارٹی اور سارا Houseاس مرتبہ زیادہ تر resolutions کی طرف جائے گا کیونکہ ہم نے مسائل کو identify تو کر لیا ہے اب ان کو حل کرنے کا وقت ہے۔ شکریہ۔

میڈم ڈپٹی سپیکر: جناب محمد ظفر صدیق۔

جناب محمد ظفر صدیق: جناب سپیکر صاحبہ! میں سب سے پہلے آپ کو مبارکباد پیش کروں گا۔ اس کے بعد Prime Minister Sahib and Leader of Opposition کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میں یہ کہنا چاہوں گا کہ 2012 کی Youth Parliament کے session کے لیے ایک vision ایک goal set کرنا چاہیے جو time constraints کو مد نظر رکھ کر set کیا جائے۔ اس کے لیے strategic planning بنانی چاہیے اور اس سلسلے میں اور پوری پارٹی ان کا ساتھ دینے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے اپنی تقریر میں merit کا نعرہ لگایا ہے، میں کہتا ہوں کہ یہ صرف

نعرہ نہ رہ جائے، اس کو حقیقی طور پر implement بھی کرایا جائے۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ شہدائے Youth Parliament کے درجات بلند فرمائے (آمین)

میڈم ڈپٹی سپیکر: جناب محمد عمر ریاض صاحب۔

جناب محمد عمر ریاض: میڈم سپیکر! شکریہ۔ آج کا دن ہمارے لیے انتہائی باعث مسرت ہے کہ ہم سب نے ایک democratic process کے ذریعے انتہائی قابل اور موزوں Prime Minister, Deputy Speaker and Leader of the Opposition کو elect کیا ہے۔ میں honourable Prime Minister محمد ہاشم عظیم کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ان کی goodwill and policy کے initial plans جو انہوں نے اس House کے سامنے رکھے ہیں، ان پر بھی ان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

معزز سپیکر! شہدائے Youth Parliament کے والدین آج یہاں ہم میں موجود ہیں، میں ان کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے ہمیں اس بات پر مجبور کیا کیونکہ میں شاید Youth Parliament کا ممبر کبھی نہ بنتا اگر مجھے ان کی قربانی کا پتا نہ ہوتا۔ آخر میں اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ I firmally believe that we as the members of the Youth Parliament would set a gleaming example for the future generations that we can contribute something really positive, constructive and really substantial for the progress and development of the Islamic Republic of Pakistan. Thank you very much.

میڈم ڈپٹی سپیکر: جناب محمد عتیق صاحب۔

جناب محمد عتیق: سب سے پہلے میں آپ، Prime Minister Sahib and Leader of Opposition کو ان کے انتخاب پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میں وزیر اعظم صاحب سے امید کرتا ہوں کہ وہ ایسے resolutions سامنے لائیں گے جو نہ صرف constructive بلکہ وہ youth کے initiatives کو بھی لے کر آگے چلیں گی کیونکہ یہ Youth Parliament ہے۔ اسی طرح سے Leader of the Opposition سے امید ہے کہ وہ ایک friendly opposition کا کردار ادا کریں گے اور تنقید برائے تنقید سے بچیں گے اور وہ بھی youth initiatives کو لے کر چلیں گے۔ شہدا کے والدین سے میں اظہار تعزیت کرنا چاہوں گا۔ میں اور ہم سب ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ شکریہ۔

میڈم ڈپٹی سپیکر: جناب احمد نمیر فاروق صاحب۔

جناب احمد نمیر فاروق: سب سے پہلے میں آپ کو Deputy Speaker elect ہونے پر مبارکباد دوں گا اور امید کرتا ہوں کہ آپ سب کو ساتھ لے کر چلیں گی اور سب کو اپنے آپ کو express کرنے کے لیے equal opportunity دیں گی۔ اس کے بعد میں Prime Minister کو مبارکباد دوں گا کہ وہ blue party کی طرف سے unanimously elect ہوئے۔ان کے پاس بہت اچھی ٹیم ہے، اس کو کس طرح سے utilize کرنا ہے، یہ ان پر depend کرتا ہے۔ میں Leader of the Opposition کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ان سے امید ہے کہ وہ پارلیمنٹ کی productivity کو بڑھائیں گے نہ کہ کم کریں گے۔ آخر میں شہدا کے بارے میں یہ کہوں گا کہ ان کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے الفاظ ناکافی ہیں اور میں نے ان کے بارے میں پڑھا ہے کہ وہ لوگ leading ممبران تھے اور انہوں نے ہمارے لیے کافی examples set کی ہیں، جن کو ہم نے لے کر آگے چلنا ہے۔ میں دعا کروں گا کہ اللہ ان کو جنت میں جگہ عطا فرمائے اور ہمیں ability دے کہ ہم ان کو follow کر سکیں۔ شکریہ۔

میڈم ڈپٹی سپیکر: جناب عامر عباس طوری صاحب۔

جناب عامر عباس طوری: سپیکر صاحبہ! شکریہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ وَلَا تَحۡسَبَنَّ ٱلَّذِينَ قُتِلُواْ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ أَمۡوَٰتَۢاۚ بَلۡ أَحۡيَآءٌ عِندَ رَبِّهِمۡ يُرۡزَقُونَ۔ اور خدا کی راہ میں جو اپنی جان کا نذارنہ دے دیتے ہیں، ان کو مردہ مت کہو بلکہ وہ زندہ ہیں اور اللہ کے ہاں سے رزق پاتے ہیں۔ سلام ہو شہدائے اسلام، شہدائے راہ حق اور شہدائے Youth Parliament پر۔ اس وقت اس ایوان میں موجود شہدا کے والدین کی باتیں سن کا کانپ اٹھا۔ وہ اتنی ہمت اور حوصلہ رکھتے ہیں جو واقعی خراج تحسین اور خراج عقیدت کے لائق ہیں۔ انشا اللہ العزیز ان کا جو مقصد تھا، جس طرح ہم Youth Parliament میں آئے ہیں اور یہاں پر چونکہ جمہوریت ہے، politics ہے لیکن اس کے بعد وہی ہوا جو merit and talent کی بنیاد پر ہوتا ہے۔

جو شہید ہو گئے ہیں وہ ہم میں نہیں ہیں لیکن ان کے افکار، اقوال اور ان کا کردار ہمیشہ ہمارے لیے زندہ و تابندہ رہے گا۔ سپیکر صاحبہ! میں دل کی اتھاہ گہرائیوں سےپہلے آپ کو اس House کا سپیکر بننے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور آپ واقعی لائق خراج تحسین

ہیں اور ساتھ ہی اپنی Blue Party کے ہاشم صاحب جو Prime Minister بنے ہیں اور فہد نقوی صاحب کو Leader of Opposition بننے پر مبارکباد دیتا ہوں۔ جناب سپیکر صاحبہ! آپ سے اور ان دونوں سے یہ گزارش ہے کہ ہم یہاں پر جو مقصد لے کر آئے ہیں، ہم through a process آئے ہیں اور ہم نے جو کچھ کرنا تھا، وہ جمہوریت اور سیاست کا حصہ ہے اور ہم یہاں پر اسی لیے آئے ہیں۔

میں کچھ چیزیں جو میرے نزدیک انتہائی ضروری ہیں، ان کی نشاندہی کروں گا۔ اب اجلاس باقاعدہ طور پر منعقد ہو گا اس لیے گزارش ہے کہ فاٹا کے مسائل کو صحیح طور پر address کیا جائے۔ 1901 میں گورے ہمارے لیے ایک قانون بناتے ہیں اور اس کے بعد مختلف Acts آتے ہیں، reforms آتے ہیں اور 1973 کا آئین بن جاتا ہے۔ پھر اس میں بھی بہت سی amendments ہو جاتی ہیں لیکن 1091 کا draconian Law ہم پر ابھی تک مسلط ہے۔ میں کبھی کبھار سوچتا ہوں کہ کیا میں پاکستانی ہوں؟ اگر ہوں تو میرے ساتھ سوتیلی ماں والا سلوک کیوں کیا جا رہا ہے؟ ہم ایک طرف گلگت بلتستان، کشمیر، بلوچستان کا مسئلہ ہے، بلوچستان کے مسئلے پر باتیں ہوئی لیکن وہاں پر اصل بات یہ ہے کہ بلوچ اور پشتون دونوں اقوام کی حیثیت برابری کی بنیاد پر تسلیم ہونی چاہیے اور ہزارہ قوم کی بھی ایک شناخت ہے، ان کی target killings ہو رہی ہے، اس قسم کی تمام چیزیں اس میں آ جاتی ہیں۔ اس وقت ملک میں موجودہ صورتحال یہ ہے کہ مختلف اداروں میں تصادم کی فضا ہے اور مختلف talk shows میں جن پر ہم تجزیے کرتے ہیں، ان پر ہمیں اس ایوان میں باتیں کرنی چاہییں۔ ہمارے ملک کی آزاد خارجہ پالیسی ہونی چاہیے۔ مجھے نہیں معلوم کہ پاکستان کی foreign policy صحیح طور پر define ہوئی ہے کہ نہیں۔ اگر نہیں ہے تو بنانی چاہیے اور اگر ہے تو اس میں reforms لانی چاہییں۔ کبھی کبھار ریمنڈ ڈیوس جیسے دہشت گرد ہمارے ہاتھوں سے پرندے کی طرح سے اڑ جاتے ہیں اور ہم اس پر کچھ نہیں کرتے۔ PMA کاکول جو پاکستان کا ایک sensitive area ہے، وہاں پر attack ہوتا ہے اور ہم وہ بات بھول جاتے ہیں اور چھوٹے سے issue پر پھنس جاتے ہیں اور یہی گوروں کی چال ہے کہ .divide and rule ہمارے جذبات مجروح کرنے کے لیے توہین آمیز خاکے شائع کیے جاتے ہیں لیکن میرے خیال میں وہ ہماری بیوقوفی ہے کہ اصل issue کو چھوڑ کر ہم اس طرف آ جاتے ہیں۔

اس وقت جو حکومت ہے، اس اسمبلی کا جب 2008 میں پہلا اجلاس ہو رہا تھا تو اسفند یار ولی صاحب نے ہاتھ جوڑ کر ایوان سے کہا کہ ہم قبائلی لوگوں کو ہتھیار نہیں کتاب چاہیے۔ ہم یہاں پر ہتھیار کے لیے نہیں کتاب کے لیے آئے ہیں۔ دوسری بات یہ کہ جس طرح بلوچستان کے مسئلہ پر debate ہوئی، مجھے بے حد خوشی ہوئی کہ ہمارے جو بلوچ بھائی، missing persons کی جو دل آزاری ہوئی ہے، اس کے ساتھ فاٹا کے مسائل صحیح طور پر اجاگر کیے جائیں کہ Political Agent ہم پر ایک King بنا ہوتا ہے لیکن آپ صدر، وزیر اعظم پاکستان کے میمو گیٹ کے مسائل بنا کر انہیں توہین عدالت کا مجرم قرار دے کر کٹہرے میں کھڑا کر دیتے ہیں لیکن ایک 18 grade کا DMG group کا political agent کا کوئی احتساب نہیں ہوتا۔ اس لا قانونیت پر بڑا دکھ ہے۔ ہمارے بعض دوست وزیر اعظم سے بہت ہمدردی کر رہے ہیں تو مجھے امین فہیم صاحب کی ایک بات بھی یاد آ گئی، انہوں نے فرمایا تھا کہ زرداری صاحب یاروں کے یار ہیں، جو وعدہ کرتے ہیں، پورا کرتے ہیں۔یہی صورتحال مجھے یہاں پر بھی نظر آئی ہے۔ اپوزیشن کے لیے ایک شعر کہوں گا۔

ہم دہری اذیت کے گرفتار مسافر
پاؤں بھی ہیں شل اور شوق سفر بھی نہیں جاتا

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جناب عمر رضا صاحب۔

جناب عمر رضا: سب سے پہلے میں شہدا کے والدین کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ جمال جامی صاحب کے والد صاحب کے پہلے سپوت شہید ہوئے اور انہوں نے اپنے دوسرے سپوت کو بھی اس ملک کے لیے پیش کیا۔ میں ان کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے ثابت کیا کہ وہ اس ملک کی خاطر ایک نہیں سارے بچے بھی شہید کرانے پڑیں تو اس سے دریغ نہیں کریں گے۔ میں اس بات کی مذمت کرتا ہوں کہ ان شہید ہونے والے بچوں کی investigation نہیں کی گئی کہ ان کے ساتھ کیا ہوا۔

نام خدا لے کر اٹھ جاتے ہیں جو لوگ
منزل کے پاس وہ نہیں منزل آ جاتی ہے
نہ سوچا کر ہر بار کہ ہم تمہیں بھول جائیں گے
شہیدو
نہ تم اتنے عام ہو نہ میرے بس کی بات ہے

جناب ڈپٹی سپیکر صاحبہ اور وزیر اعظم صاحب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ آپ اتنی اکثریت سے select ہوئے۔ میں جناب وزیر اعظم صاحب سے اپیل کروں گا کہ انہوں نے جو merit کا نعرہ لگایا ہے، اس پر قائم رہیں۔ قائد کا قول ہے کام، کام، کام دن رات کام۔ اس لیے آپ دن، رات کام کریں نہ کہ ہمارے صدر اور وزیر اعظم صاحب کی طرح جو حقیقی پارلیمنٹ میں بیٹھے ہیں، وہ کہہ دیتے ہیں مگر کرتے کچھ نہیں۔ میں علامہ اقبال کا ایک شعر پیش کروں گا۔

اس دشت کے صحرا کو سمندر کر دے
یا میری آنکھ کے ہر اشک کو پتھر کر دے

محترمہ ڈپٹی سپیکر: محترمہ ثمن احسن صاحبہ۔

محترمہ ثمن احسن: السلام علیکم۔ سب سے پہلے میں جناب سپیکر صاحبہ! آپ کو مبارکباد پیش کرتی ہوں کہ آپ ہم سب کی رضا مندی سے elect ہوئی ہیں۔ وزیر اعظم صاحب کو بہت مبارکباد ہو، ان کو ہم نے transparent طریقے سے elect کیا ہے۔ قائد حزب اختلاف کو بھی مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ آج ہمارے ساتھ Youth Parliament کے پرانے batch کے والدین موجود ہیں۔ میں ان سے کہوں گی کہ انہوں نے یہاں آ کر ہمارا دل بہت بڑا کر دیا ہے اور ہمیں ان کے آنے کی بہت خوشی ہوئی ہے کہ انہوں نے ہمیں اپنا سمجھا اور یہاں پر ہمارے حوصلوں کو بڑھانے کے لیے آئے۔

میں سندھ کی نمائندگی کر رہی ہوں تو پورے سندھ کی طرف سے ان کو کہنا چاہوں گی کہ سندھ دھرتی کو ان بچوں پر ہمیشہ فخر رہے گا۔ شکریہ۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جناب نعمان نیر صاحب۔

جناب نعمان نیر کلاچوی: اگر کسی دوسرے ممبر نے بولنا ہو تو میں بیٹھ جاتا ہوں کیوں کہ میں نے درخواست کی تھی کہ مجھے آخر میں موقع دیا جائے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: آپ بات کریں۔

جناب نعمان نیر کلاچوی: شکریہ۔ محترم المقام سپیکر صاحبہ! سب سے پہلے میں یہ کہوں گا کہ آپ KPK کے ایک ایسے علاقے سے تعلق کہتے ہیں جسے کالا پہاڑ پشتو میں 'تور غر' کہتے ہیں۔ میرا بھی تعلق KPK ضلع ڈیرا اسمعیل خان کی ایک ایسی تحصیل سے تعلق ہے جس کے بارے میں کسی زمانے میں طارق عزیز نے

اپنے show میں تماشائیوں سےپوچھا تھا کہ آپ اس تحصیل کا نام بتائیں جس میں ابھی تک حمام نہیں ہے۔ تو کسی نیک بخت نے کہا کہ تحصیل کلاچی۔ محترمہ سپیکر صاحبہ! میرا تعلق بھی ایسے علاقےسے ہے جو نہایت پسماندہ ہے۔ میں سب سے پہلے آپ کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

جو لوگ یہ سوچتے ہیں کہ عورت کا اس جگہ پر آنا اور پھر اسلام نکتہ نظر سے اس کو دیکھتے ہیں تو میں یہ کہوں گا کہ اس میں شرعاً کوئی قباحت نہیں ہے کہ عورت مردوں کی نمائندگی کرے۔ اس سلسلے میں صرف ایک دلیل پیش کروں گا۔ جب حضرت عائشہ صحابہ کرام کی نمائندگی کر سکتی ہے تو میں نہیں سمجھتا کہ عورت کو آگے نہیں آنا چاہیے۔ آپ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے یہی امید رکھوں گا کہ آپ مستقبل میں انشا اللہ ہم سب کو اپنے ساتھ لے کر چلیں گی۔ اس کے بعد میں ہاشم راؤ کے انتخاب پر مجھے اس لیے خوشی ہو رہی ہے کہ ہاشم صاحب حافظ قرآن ہیں۔ ان کے دل میں کلام اللہ ہے اس لیے میرا نہیں خیال کہ وہ دل میں کسی اور چیز کو جگہ دیں گے۔ میں ان کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ وہ سیاست جانتے ہیں اور سیاست کو پرکھنا بھی جانتے اور لوگوں کو ساتھ کیسے لے جایا جا سکتا ہے، یہ بھی جانتے ہیں۔ میں ان کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے یہی امید رکھتا ہوں کہ وہ انشا اللہ تعالیٰ اپوزیشن کی بھی سنیں گے اور ان کے کام بھی کریں گے اور ہمیں بھی شکایت کا کوئی موقع نہیں دیں گے۔ قائد حزب اختلاف سید فہد صاحب میں بھی واقعی accountability کی صلاحیت ہے۔ وہ ہمارا اچھے طریقے سے احتساب کر سکتے ہیں۔ میں ان کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

آخر میں Air Blue کے حادثے میں جو لوگ شہید ہوئے تھے، موت تو برحق ہے لیکن ناگہانی موت کو برداشت کرنے کے لیے طویل مدت کی ضرورت پڑتی ہے۔ میں کہوں گا کہ اللہ ان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ ان کے دکھ میں آج یقیناً اضافہ ہوا ہو گا۔ میں نے کل رات تصاویر دیکھیں تو یقین کریں کہ میں برداشت نہیں کر سکا۔ میرے ساتھ ایک صاحب کھڑے تھے اور کہہ رہے تھے کہ آپ تو happy club والے ہیں لیکن یہاں پر آپ کا منہ لٹکا ہوا ہے۔ میں نے کہا کہ میرے دل پر یہ تصویریں دیکھ کر جو گزر رہی ہے اور جن کے جگر گوشے، جگر پارے ہیں، ان پر اس وقت کیا گزری ہو گی۔ ہماری تمام تر دلی ہمدردیاں آپ کے ساتھ ہیں۔ آپ یہ نہ سمجھیں کہ یہ ساٹھ ممبران جو

یہاں بیٹھے ہیں،یہ ہم سے علیحدہ ہیں۔ ہم آپ کے ساتھ ہیں اور انشا اللہ تعالیٰ ہم دعائیں بھی کرتے رہیں گے کہ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہم سب کو ہر ناگہانی آفت سے بچائے۔ موت برحق ہے لیکن ناگہانی آفت کو برداشت کرنے کے لیے کافی وقت درکار ہوتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ آج ان کے زخم ہرے ہو گئے ہیں لیکن ہم نے ان پر مرہم رکھنی ہے، ان کے دل جوئی کرنی ہے۔ آخر میں کہوں گا؛

روشن میری آنکھوں وفا کے جو دیے ہیں
سب تیرے لیے ہیں۔

میڈم ڈپٹی سپیکر: Air Blue plan crash کےشہدا کے والدین، آپ کا غم ہم سب کا غم ہے۔ آپ کے بچوں نے Youth Parliament کے لیے جو کچھ کیا، انہوں نے جس کی بنیاد ڈالی، ہم سب کی پوری کوشش ہو گی کہ اس mission کو لے کر آگے چلیں۔ آپ ہم سب کی دعاؤں میں ہیں۔ آپ کے بچے آپ کے ہی نہیں ہم سب کا، پورے پاکستان کا فخر ہیں۔ آپ کی آمد کا بہت شکریہ۔ شنواری صاحب۔

جناب سلمان خان شنواری:اگر اجازت ہو تو ایک بہت ضروری معاملے پر وزیر اعظم صاحب کی توجہ چاہوں گا۔ ابھی خبر ملی ہے کہ پشاور میں کوہاٹ اڈے پر دھماکہ ہوا ہے۔ جس میں پندرہ لوگ جاں بحق ہو گئے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ وزیر اعظم صاحب جلد از جلد اپنی Cabinet form کریں اور اس issue کا notice لیں کہ یہاں پر بلوچستان اور KPK میں جو terrorism ہو رہی ہے، اس پر میری رائے ہے کہ ایک committee form کی جائے اور اس کی وجوہات معلوم کی جائیں تا کہ ہم اس کے بنیادی مسئلے کو ہم address کریں اور اس کا اصل حل نکالیں اور اس کو آگے forward کر سکیں۔ مہربانی۔

میڈم ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ اس کے ساتھ session اپنے اختتام کو پہنچتا ہے۔ The House is adjourned to meet again on Friday 24, 2012 at 10:00 a.m.

[The House was then adjourned to meet again on 24th February, 2012 at 10.00 A.M.]